پاکستان سکول وزارتِ تعلیم مملکتِ بحرین

آن لائن معاونت اور تعلمی مواد برائے تعلیمی سال2020 / 2021

جماعت: دوازدہم	مضمون: اُردو لازمی	کتاب کا نام: اُردو لازمی
سبق نمبر2: سقراط	صفحہ نمبر: 10 تا 15	نوٹس اور سرگرمیاں پہلی سہ ماہی

عنوان: سقراط مصنف کا نام: مہدی افادی

نوٹ! سبق سقراط صنفِ نثر کے اعتبار سے مضمون ہے۔

مصنف کا مختصر تعارف:

ولادت: 1875ء وفات: 1921ء

تعلیم: ابتدائی تعلیم گھر پر حاصل کی۔ بعد میں علی گڑھ میں زیرِ تعلیم رہے۔

مضامین کا مجموعہ: "افاداتِ مہدی"

تحریر کی سب سے بڑی خصوصیت: زندہ دلی اور ظرافت

نوٹ! سبق کی اچھی طرح پڑھائی کریں۔ اہم معروضی سوالات خط کشید کریں۔ معروضی اور مشقی سوالات امتحانی نقطہ ء نظر سے ساتھ ساتھ تیار کریں۔

مشقی سوالات کا حل

سوال نمبر 1: مختصر جواب تحریر کریں۔

(الف) سقراط کے مخالفین نے اُن پر کیا الزامات لگائے؟

جواب: سقراط کے مخالفین کی طرف سے لگائے گئے الزامات یہ تھے۔ بقول ان کے کہ سقراط نوجوانوں کے اخلاق بگاڑ رہا ہے اور لڑکوں کو سکھاتا ہے کہ والدین کی اطاعت نہ کرو۔ اسی بناء پر عدالت نے اسے مجرم ٹھہرایا۔

(ب) سقراط کے لئے کیا سزا تجویز کی گئی؟

جواب: سقراط کو جیل میں زہر کا پیالہ دیا گیا جو اس نے پی کر اپنی جان دے دی۔

(ج) سقراط کو فوج میں کیوں بھرتی ہونا پڑا؟

جواب: اس زمانے میں یونان کے آئین کا تقاضا تھا کہ ہر نوجوان فوجی تربیت اور خدمات سرانجام دے۔ اسی وجہ سے سقراط کو بھی فوج میں شامل ہونا پڑا۔

(د) سقراط کے شاگردوں کے نام لکھیں۔

جواب: اس کے شاگردوں کے نام "دنوفن" اور "افلاطون" تھے۔

(ہ) سقراط کی تعلیمات کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

جواب: سقراط کا کہنا تھا: علم حاصل کرنے کے لیے عمر کی کوئی قید نہیں۔ انسان عمر کے کسی بھی حصے میں اپنی معلومات کو ترقی دے سکتا ہے۔ اس کی رائے میں کتب بینی ایک عیش ہے۔ غیبت کرنے والوں کو وہ شریف نہیں سمجھتا۔ وہ سچائی پر کامل یقین رکھتا تھا۔

(و) سقراط نے کتنے برس عمر پائی؟

جواب: 71 برس

سوال نمبر 2: کتاب پر حل کریں۔

سوال نمبر 5: تحریکِ پاکستان کے کسی رہنما کی زندگی اور خِدمات پر ایک مفصل مضمون لکھیں: مثال کے طور پر:

قائد اعظم محمد علی جناح، علامہ اقبال، مولانا ظفر علی خان، مولانا محمد علی جوہر

درج بالا شخصیات میں سے کوئی سی ایک منتخب کریں اور کم سے کم تین صفحات پر مشتمل مضمون لکھیں۔

(بارہویں جماعت میں بورڈ کے امتحانات میں 15 نمبر کا مضمون آتا ہے۔اس کی تیاری کے لیے مضمون لکھنے کی مشق ضروری ہے۔)

حصہ ء قواعد: رموز اوقاف

1۔واوین " "

واوین " " جب کوئی اقتباس یا کسی کا قول، قرآنی آیت کا حوالہ یا حدیث عبارت میں نقل کرنی ہو تو اس کے آغاز اور اختتام پر یہ علامت لگائی جاتی ہے۔ مثلاً

کسی نے کیا خوب کہا ہے: "خدا اُن کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں"

2۔سوالیہ ؟

یہ علامت سوالیہ جملوں کے آخر میں لگائی جاتی ہے۔ ایسے جملوں میں عموماً کیوں، کیا، کہاں، کب، کیسے، کون وغیرہ الفاظ آتے ہیں۔ مثلاً تم کہاں جا رہے ہو؟

بلال کام کب ختم کرے گا؟

میچ کون جیتا؟

ندائیہ یا فجائیہ !

نداء کا مطلب ہے پکارنا یا مخاطب کرنا۔ تو ندائیہ کی علامت ! اس وقت لگائی جاتی ہے جب کسی کو مخاطب کرنا یا پکارنا ہو۔

فجائیہ کا لفظ کسی بھی جذبے کے اظہار کے لئے استعمال ہوتا ہے محبت، نفرت، حقارت، خوف، تعجب، غصہ، خوشی، تنبیہ (نصیحت) یا تحسین (تعریف) کا اظہار کرنا مقصود ہو تو یہ علامت بطور فجائیہ لگائی جاتی ہے۔ چند مثالیں درج ذیل ہیں۔

خبردار! وہاں خطرہ ہے۔

شاباش! تم ضرور کامیاب ہو گے۔

افسوس! تم نے محنت نہیں کی اس لئے ناکام ہو گئے ہو۔

عزیز طلباء! اپنا کام وقت پر کریں۔

سرگرمی نمبر 1۔

درج بالا رموزِ اوقاف کو استعمال کرتے ہوئے کم سے کم دس جملے لکھیں۔

سرگرمی نمبر 2۔

مضمون لکھیں۔ نوٹس میں اس کی تفصیل بتا دی گئی ہے۔ (دیکھئے سوال نمبر 5)

نوٹ!

تمام حل شدہ سوالات یاد کرنے ہیں۔ سرگرمیوں کو حل کرنے کے لئے ایک الگ فائل یا چند پیپرز کا دستہ لے لیں۔ اس پر حل کرتے جایئے۔ یہ تمام کام باقاعدہ چیک کیا جائے گا۔